سوال

کنوئیں میں اگرانسان گرکرمرجائے توپانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کنوئیں میں اگرانسان گرکرمرجائے توپانی کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نجاست کے پڑنے سے پلید نہیں ہوتا جب تک نجاست سے اس کا رنگ ، بویا مزہ نہ بدلے ۔ کیونکہ اس کی مقدار پانچ مشک سے بہت زیادہ ہوتی ہے ۔

ابوداؤدمیں حدیث ہے کہ بئیر بضاعۃ (کنوئیں) کا پانی آپ کو پلایا جاتا تھا ۔ اس کنوئیں میں کتوں کا گوشت اور حیض کےلتے اورگندگی پرتی تھی ۔ اس کے متعلق آپ نے فرمایا کہ بے شک پانی پاک ہے ۔ اس کو کوئی چیز پلید نہیں کرتی ۔

ابوداؤدنے بیان کیا کہ میں نے قتیبہ رحمہ اللہ بن سعید سے سنا ۔ اس نے کہا کہ میں نے بئیر بضاعۃ کے نگران سے اس کی گہرائی کے متعلق سوال کیا ۔ اس نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ اس کا پانی ناف تک ہوتا ہے اگرکم ہوجائے تو شرمگاہ تک ابوداؤدنے کہا کہ میں نے اس کی پیمائش کی تو اس کی چوڑائی چھ ہاتھ تھی ۔

اس حدیث میں کتوں کا گوشت اورپلیدی اور حیض کے چیتھڑوں کا ذکر ہے ۔ جن کی پلیدی کی بابت کسی کوانکار نہیں ۔ جب ایسی چیزوں سے کنواں پلید نہیں ہوتا توانسان کے مرنے سے کس طرح ہوگا ۔

نوٹ : ۔ کتوں کا گوشت اورگندگی اور حیض کے چیتھڑے لوگ دیدہ دانستہ کنوئیں میں نہیں ڈالتے تھے بلکہ ہوا وغیرہ سے اڑکر کنوئیں میں نیچی جگہ ہونے کی وجہ سے پڑجاتے تھے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

[کتاب الطہارت' پانی کا بیان، ج1ص235]